السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دجال کا فتنہ کس طرح کا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اللہ عزوجل کی حکمت ہے کہ دجال کو کچھ ایسی خصوصیات اور علامتیں دی جائیں گی کہ ان میں لوگوں کے لیے بہت بڑا فتنہ ہوگا۔ وہ ایک قوم کے پاس آئے گا۔ وہ انہیں اپنی طرف بلائے گا تو وہ اس کے پیرو ہوجائیں گے، اس طرح ان کی زمینیں خوب سرسبز اور شاداب ہوجائیں گی، جانور خوب اور اونچے لمبے اور موٹے تازے ہوجائیں گے، ان کے تھن دودھ سے خوب بھرے ہوئے ہوں گے۔ الغرض! ان کی معیشت بہت بہترین ہوجائے گی کیونکہ وہ اس کے پیرو ہوئے ہوں گے۔ اور پھر دجال ایک دوسری قوم کے پاس آئے گا، انہیں اپنی دعوت دے گا تو وہ اسے جھٹک دیں گے اور اس کی پیروی نہیں کریں گے، چنانچہ وہ اس طرح ہوجائیں گے جیسے کسی دلدل میں رہ رہے ہوں اور ان کے پاس ان کے جانور بھی نہیں رہیں گے اور یہ بڑی سخت آزمائش ہوگی، خاص طور پر دیہاتیوں اور بدویوں کے لیے۔ وہ دجال کسی بے آباد اجاڑ جگہ سے گزرے گا اور اسے کہے گا کہ ''اپنے خزانے نکال دے، تو وہ اپنے خزانے نکال باہر کرے گی۔ یہ خزانے سونے چاندی کے ایسے نکلیں گے جیسے کہ شہد کی مکھیوں کے جھنڈ ہوں اور اس میں بظاہر کوئی آلات نہیں ہوں گے اور یہ سب اللہ کی طرف سے مخلوق کی آزمائش ہوگی اور دجال کا یہ داؤ ان اہل دنیا پر چلے گا جن کا مقصد صرف اور صرف دنیا اور اس کی زیب و زینت ہے۔ دجال کے فتنوں میں سے ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ اس کے پاس بظاہر دیکھنے میں جنت اور دوزخ بھی ہوگی۔ لیکن حقیقت میں اس کی جنت دوزخ اور دوزخ جنت ہوگی۔ جو اس کی پیروی کرے گا وہ اسے لوگوں کے دیکھنے میں بظاہر اپنی جنت میں داخل کرے گا لیکن وہ حقیقت میں بھسم کرڈالنے والی آگ ہوگی۔ اور جو اس کی نافرمانی کرے گا دجال اسے لوگوں کے دیکھنے میں بظاہر اپنی دوزخ میں ڈالے گا، لیکن حقیقت میں وہ جنت ہوگی اور اس میں ٹھنڈا میٹھا پانی ہوگا۔ الغرض! معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق اور ثابت قدمی کا ہے، اگر اللہ نے کسی کو محفوظ اور ثابت قدم نہ رکھا تو وہ پھسل جائے گا اور ہلاک ہوجائے گا۔ تو ضرورت اس بات کی ہے کہ اللہ بندے کو اپنے دین پر صحیح طور پر قائم اور پختہ رکھے۔

دجال کے فتنوں میں سے ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ ایک بھرپور نوجوان اس کی طرف آئے گا اور اس س کہے گا کہ تو وہی دجال ہے جس کے بارے میں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ہی بتا دیا ہوا ہے، دجال اسے اپنی دعوت پیش کرے گا مگر وہ جوان اس کا انکار کرے گا، تو وہ اس پر اپنا وار کرے گا اسے پہلے زخمی اور پھر قتل کردے گا، حتیٰ کہ اس کے دو ٹکڑے کر کے دور دور پھینک دے گا اور ان ٹکڑوں کے درمیان چلے گا تاکہ دکھائے کہ اس نے اس کو قتل کردیا ہے۔ پھر وہ اس مقتول کو بلائے گا تو وہ اٹھ کھڑا ہوگا اور اس کا چہرہ لہلہا رہا ہوگا اور اس سے کہے گا کہ تو وہی دجال ہے جس کا ہمیں ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتا دیا ہوا ہے۔ تو دجال اسے قتل کرنا چاہے گا مگر نہیں کرسکے گا بلکہ اس کے قتل سے عاجز رہے گا۔ اور پھر اس کے بعد وہ کسی اور پر اس طرح سے مسلط نہیں ہوسکے گا۔ اور یہ آدمی اللہ کے ہاں سب سے بڑھ کر شہید ہوگا کیونکہ یہ اس مقام اور موقع پر ایسی ثابت قدمی دکھائے گا جس کا ہم اب تصور تک نہیں کرسکتے ہیں وہ برسر عوام اس کو متنبہ کرے گا کہ تو وہی دجال ہے جس کا ہمیں ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ہی بتا دیا ہوا ہے۔ الغرض! یہ دجال ہے اور یہی اس کی دعوت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 56

محدث فتویٰ